مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، ایک لڑکے اور لڑکی نے ویڈیو کال پر نکاح کیا، جس کی صورت یہ ہے کہ لڑکی ویڈیو کال پر تھی گواہ اور لڑکا دوسری طرف تھے، پھر ویڈیو کال پر ہی ایجاب و قبول کیا، اس کے بعد دونوں اکیلے میں ملے بھی مگر جماع وغیرہ نہیں کیا، پھر لڑکے نے اس لڑکی کو تین طلاقیں دے دیں، کیا اب لڑکی پر عدت گزارنا لازم ہے کہ نہیں، برائے مہربانی شریعت کی روشنی میں رہنمائی فرمائی جائے۔

وضاحت: مجلس نکاح میں کسی کی طرف سے کوئی وکیل نہیں بنایا گیا۔

الجامعة الاشرفية
دار الافتاء
شارع فیروزپور لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْجَوَابُ حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا

واضح رہے کہ مجلس نکاح میں لڑکے یا لڑکی کی طرف سے وکیل بنائے بغیر فون پر نکاح منعقد ہی نہیں ہوتا، کیونکہ نکاح کرنے والوں (متعاقدین) کا بوقت نکاح بذات خود یا وکیل کی صورت میں وکیل کا ایک مجلس میں ہونا اور دو عاقل بالغ مسلمان گواہوں کا سننا اور سمجھنا ضروری ہے۔ لہذا صورت مسئولہ میں فون (ویڈیو کال) پر سرے سے نکاح منعقد ہی نہیں ہوا۔ جب نکاح ہی سرے سے منعقد نہیں ہوا تو طلاق بھی نہیں، عدت بھی نہیں اور حق مہر بھی نہیں، کیونکہ ان احکامات کا تعلق منکوحہ کے ساتھ ہے۔

١. ويصح التوكيل بالنكاح. (الفتاوىٰ التاتارخانية ٣،٦٩)
٢. ومن شرائط الإيجاب والقبول اتحاد المجلس. (الدر المختار مع الشامي ٤،٧٦ زكريا)
٣. وشرط حضور شاهدين حرين مكلفين سامعين قولهما معاً. (شامي ٤،٨٧ زكريا)
٤. قوله اتحاد المجلس: قال في البحر: فلو اختلف المجلس لم ينعقد. (شامي ٤،٧٦ زكريا، بدائع الصنائع ٢،٤٩٠ زكريا)
٥. ومنها أن يكون الإيجاب والقبول في مجلس واحد حتى لو اختلف المجلس بأن كانا حاضرين فأوجب أحدهما فقام الآخر عن المجلس قبل القبول أو اشتغل بعمل يوجب اختلاف المجلس لا ينعقد، وكذا إذا كان أحدهما غائبًا لم ينعقد. (الفتاوىٰ الهندية ١،٢٦٩ زكريا)
٦. ومنها سماع الشاهدين كلامهما معًا، هكذا في فتح القدير ... ولو سمعا كلام أحدهما دون الآخر أو سمع أحدهما كلام أحدهما والآخر كلام الآخر لا يجوز النكاح، هكذا في البدائع. (الفتاوىٰ الهندية ١،٢٦٨ زكريا، بدائع الصنائع، كتاب النكاح / عدالة الشاهدين ٢،٥٢٧ زكريا). والله تعالى اعلم بالصواب

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

١٥/ ربیع الاول/ ١٤٤٥ھ

2023/10/02ء

الجواب صحیح

الجواب صحیح

١٥ ربیع الاول ١٤٤٥ھ
2/10/2023

الجامعة الاشرفية
دار الافتاء
شارع فیروزپور لاہور

دار الافتاء
رقم الافتاء: 158/154
التاریخ: 3/10/23
الجامعة الاشرفية